[illegible]

[illegible]

صحیح بخاری

امیر المومنین فی الحدیث سید الفقہاء

حضرت الامام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ و تشریح

حضرت مولانا محمد داؤد راز رحمۃ اللہ علیہ

مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند

قال قال رسول اللہ ﷺ انما الاعمال بالنیات

مَا آتٰکُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰکُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا

صحیح بخاری

جلد چہارم

امیر المومنین فی الحدیث سید الفقہاء

حضرت الامام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ وتشریح

حضرت مولانا محمد داؤد راز رحمۃ اللہ علیہ

نظر ثانی

حضرت العلام مولانا عبدالسلام بستوی رحمہ اللہ — حضرت العلام مولانا ابو محمد عبدالجبار سلفی رحمہ اللہ

مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند

نام کتاب : صحیح بخاری شریف

مترجم : حضرت مولانا علامہ محمد داؤد راز رحمہ اللہ

ناشر : مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند

سن اشاعت : ۲۰۰۴ء

تعداد اشاعت : ۱۰۰۰

قیمت :

ملنے کے پتے

۱۔مکتبہ ترجمان ۴۱۱۶، اردو بازار، جامع مسجد، دہلی۔۱۱۰۰۰۶

۲۔مکتبہ سلفیہ، جامعہ سلفیہ بنارس، ریوری تالاب، وارانسی

۳۔مکتبہ نوائے اسلام ۱۱۶۴ اے، چاہ رہٹ جامع مسجد، دہلی

۴۔مکتبہ مسلم، جمعیت منزل، بربرشاہ سری نگر، کشمیر

۵۔حدیث پبلیکیشن، چار مینار مسجد روڈ، بنگلور۔۵۶۰۰۵۱

۶۔مکتبہ نعیمیہ، صدر بازار مئوناتھ بھنجن، یوپی

گھوڑے پر سوار ہو کر اندھیری رات میں اس کی تحقیق کے لئے نکلے مگر اس افواہ کو آپ نے غلط پایا' یہی واقعہ یہاں مذکور ہے۔

٤٧- بَابُ مَا يُذْكَرُ مِنْ شُوْمِ الْفَرَسِ

باب اس بیان میں کہ بعض گھوڑے منحوس ہوتے ہیں

٢٨٥٨- حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ: ((إِنَّمَا الشُّؤْمُ فِي ثَلاَثَةٍ: فِي الْفَرَسِ. وَالْمَرْأَةِ. وَالدَّارِ)). [راجع: ٢٠٩٩]

(٢٨٥٨) ہم سے ابو الیمان نے بیان کیا' کہا ہم کو شعیب نے خبردی' ان سے زہری نے بیان کیا' انہیں سالم بن عبداللہ نے خبردی اور ان سے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ میں نے نبی کریم ﷺ سے سنا آپ نے فرمایا تھا کہ نحوست صرف تین ہی چیزوں میں ہوتی ہے' گھوڑے میں' عورت میں اور گھر میں۔

تشریح: یعنی اگر نحوست کوئی چیز ہوتی تو ان چیزوں میں ہوتی جیسے آگے کی حدیث سے معلوم ہوتا ہے۔ ابوداؤد کی روایت میں ہے کہ بدفالی کوئی چیز نہیں اگر کوئی چیز ہو تو گھر اور گھوڑے اور عورت میں ہو گی اور ابن خزیمہ اور حاکم نے نکالا کہ دو شخص حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئے کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ یہ حدیث بیان کرتے ہیں کہ تین چیزوں میں نحوست ہوتی ہے گھوڑے اور عورت اور گھر میں۔ یہ سن کر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بہت غصے ہوئیں اور کہنے لگیں کہ آنحضرت ﷺ نے ایسا نہیں فرمایا بلکہ آپ نے جاہلیت والوں کا یہ خیال بیان فرمایا تھا کہ وہ ان چیزوں میں نحوست کے قائل تھے۔ علماء نے اس میں اختلاف کیا ہے کہ واقعی ان چیزوں میں نحوست کوئی شے ہے یا نہیں' اکثر نے انکار کیا ہے کیونکہ دوسری صحیح حدیث میں ہے کہ بد شگونی کوئی چیز نہیں ہے نہ چھوت کوئی چیز نہ تیرہ تیزی اور بعضوں نے کہا کہ نحوست سے یہ مراد ہے کہ گھوڑا بد ذات' کاہل' شریر' بسیار خوار ہو یا عورت بد زبان' بد رویہ ہو یا گھر تنگ اور بے ہوا اور گندہ ہو۔ ابوداؤد کی ایک حدیث میں ہے آپ سے ایک شخص نے بیان کیا یارسول اللہ ﷺ ہم ایک گھر میں جا کر رہے تو ہمارا شمار کم ہو گیا' مال گھٹ گیا۔ آپ نے فرمایا ایسے برے گھر کو چھوڑ دو (وحیدی)

حضرت حافظ صاحب فرماتے ہیں باب ما يذكر من شئوم الفرس اى هل هو على عمومه او مخصوص ببعض الخيل وهل هو على ظاهره او مادل وقد اشار بايراد حديث سهل بعد حديث ابن عمر الى ان الحصر الذى فى حديث ابن عمر ليس على ظاهره و ترجمة الباب الذى بعده وهى الخيل الثلثة الى ان شئوم مخصوص ببعض الخيل دون بعض وكل ذلك من لطيف نظره ودقيق فكره قال الكرمانى فان قلت الشئوم قد يكن فى غيرها فما معنى الحصر قال الخطابى اليمن والشئوم علامتان لما يصيب الانسان من الخير والشر ولا يكون شئى من ذلک الا بقضاء الله الى آخره (فتح) یعنی باب جس میں گھوڑے کی نحوست کا ذکر ہے وہ اپنے عموم پر ہے یا اس سے بعض گھوڑے مراد ہیں اور کیا وہ ظاہر پر ہے یا اس کی تاویل کی گئی ہے اور حضرت امام بخاریؒ نے حدیث ابن عمر کے بعد حدیث سہل لا کر اشارہ فرمایا ہے کہ حدیث ابن عمر کا حصر اپنے ظاہر پر نہیں ہے اور ترجمۃ الباب جو بعد میں ہے جس میں ہے کہ گھوڑا تین قسم کے آدمیوں کے لئے ہوتا ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ نحوست عام نہیں ہے بلکہ بعض گھوڑوں کے ساتھ خاص ہوتی ہے اور یہ حضرت امام بخاریؒ کی باریک نظری ہے اور آپؒ کی گہری فکر ہے (جو ایک مجتہد مطلق کی شان کے عین لائق ہے) اگر کوئی کہے کہ نحوست اس کے غیر میں حصر کے معنی میں آتی ہے تو اس کے جواب میں خطابی نے کہا ہے کہ برکت اور نحوست دو ایسی علامتیں ہیں جو خیر اور شر سے انسان کو پہنچتی ہیں اور ان میں سے بغیر اللہ کے فیصلہ کے کوئی بھی چیز لاحق نہیں ہو سکتی اور مذکورہ تینوں چیزیں محل اور ظروف ہیں۔ ان میں